This question paper contains 7 printed pages]

Your Roll No.......................

803

B.A. (PROGRAMME)/I **D**

(LANGUAGE COURSE)

URDU LANGUAGE (B)

Time : 3 Hours *Maximum Marks* : 75

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے: ۱۵

(الف)

اس غمزدگی میں مجھ کو ہنسانا تمہارا ہی کام ہے۔ بھائی! ''تضمین گلستان'' چھپوا کر کیا فائدہ اٹھایا ہے۔ جو انطباع ''سنبلستان'' سے نفع اٹھاؤ گے۔ روپیہ جمع رہنے دو۔ آمد اچھی چیز ہے اگر چہ

قلیل ہوا اور اگر روپیہ لینا منظور ہے تو ہرگز اندیشہ نہ کرو اور درخواست دے دو۔ بعد نو مہینے کے روپیہ تم کو مل جائے گا۔ یہ میرا ذمہ کہ اس نو مہینے میں کوئی انقلاب واقع نہ ہوگا۔ اگر احیانا ہوا بھی تو ہوتے ہوتے اس کو مدت چاہیے۔ ''رستخیز'' بیجا ہو چکا اب ہو تو ''رستخیز'' ہو یعنی ''قیامت'' اور اس کا حال معلوم نہیں کہ کب ہوگی۔ اگر اعداد کے حساب سے دیکھو تو بھی ''رستخیز'' کے ۱۲۷۷ ہوتے ہیں۔ احتمال فتنہ سال آیندہ پر رہا سو بھی موہوم۔ میاں! میں جو آخر جنوری کو رام پور جا کر آخر مارچ میں یہاں آ گیا ہوں تو کیا کہوں کہ یہاں کے لوگ میرے حق میں کیا کیا کچھ کہتے ہیں۔

(ب)

جہانگیر بادشاہ ایک دن تیر اندازی کر رہا تھا کسی بھاٹ کی یاوہ گوئی پر خفا ہو کر حکم دیا کہ اسے ہاتھی کے پاؤں تلے پامال

کریں۔ خان خانان پاس کھڑا تھا۔ فرقہ مذکور کی حاضر جوابی اس کی زبان درازی سے بھی بڑھی ہوتی ہے۔ اس نے عرض کی حضور ذرہ ناچیز کے لیے ہاتھی کیا کرے گا ایک چوہے چڑیے کا پاؤں بھی بہت ہے۔ ہاتھی کا پاؤں خان خاناں کے لیے چاہیے کہ بڑا آدمی ہے۔ جہانگیر نے اس کی طرف دیکھا کہ اس لفظ نے دل پر کیا اثر کیا۔ پوچھا کیا کہتے ہو؟ انہوں نے کہا کچھ نہیں داروغہ سے پوچھا کہ تو بتادے۔ خان خاناں خود بولے کہ حضور کے تصدق سے خدا نے مجھ ناچیز کو ایسا کیا۔ یہ بڑا آدمی سمجھتا ہے۔ میں نے اس وقت خدا کا شکر کیا اور کہا کہ جب اس کی خطا معاف ہوتا پانچ ہزار روپئے دے دینا۔ حضور کی جان و مال کو دعا دے گا۔

اہل ہند کا خیال ہے کہ سورج ہر شام کو سمیر کے پیچھے چلا جاتا ہے اور وہ ایک سونے کا پہاڑ ہے۔ انہوں نے یہ بھی فرض کیا ہے کہ چکوا چکوی دن کو ساتھ رہتے ہیں رات کو دریا کے وار پار الگ الگ جا بیٹھتے ہیں اور رات بھر جاگ کر کاٹتے ہیں۔ ایک باٹ نے چکوا چکوی کی زبانی کست کہا جس کا خلاصہ یہ ہے کہ خدا کرے کہ خان خاناں کا سمند فتوحات سمیر پہاڑ تک جا پہنچے۔

۲۔ مندرجہ ذیل شعری اقتباس میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے: ۱۵

(الف)

بازیچہ اطفال ہے دنیا، مرے آگے
ہوتا ہے شب و روز تماشا مرے آگے

اک کھیل ہے اورنگ سلیماں میرے نزدیک
اک بات ہے اعجاز مسیحا، میرے آگے

ایماں مجھے روکے ہے تو کھینچے ہے مجھے کفر
کعبہ مرے پیچھے ہے، کلیسا مرے آگے

ہے موجزن اک قلزم خوں، کاش یہی ہو
آتا ہے، ابھی دیکھیے کیا کیا مرے آگے

گو ہاتھ میں جنبش نہیں آنکھوں میں تو دم ہے
رہنے دو ابھی ساغر و مینا میرے آگے

(ب)

مذہب کا نام لیجئے عامل نہ ہو جیے
موقع ملے تو شغل مے و جام کیجئے

طرز قدیم پر جو نظر آئیں مولوی
پبلک میں ان کو مورد الزام کیجئے

زنجیر فقہ توڑیے کہہ کر خلاف شرع
مضموں لکھیے دعوی الہام کیجئے

ممنوع ہے تعدد ازواج خاص کر

یوں گھوم پھر کے تنقیہ عام کیجئے

قومی ترقیوں کے مشاغل بھی ہیں ضرور

اس مد میں بھی ضرور کوئی کام کیجئے

لڑکے نہ ہوں، تو ہو نہیں سکتی چھل پہل

فکریں پے وظیفہ و انعام کیجئے

۳۔ درج ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف مثالوں کے ساتھ کیجئے: ۱۵

تلمیح ۔ رعایت لفظی ۔ صفت تضاد ۔ تشبیہہ ۔ نثر مرصع ۔ نثر عاری ۔

۴۔ سرسید احمد خاں کے مضمون ''تہذیب الاخلاق'' کا خلاصہ تحریر کیجئے۔ ۱۰

یا

نظم ''بارش کا ایک قطرہ'' میں اسماعیل میرٹھی کیا درس دینا چاہتے ہیں؟ کہیے۔

۵۔ نظیر اکبرآبادی کی نظم ''مفلسی'' کا خلاصہ تحریر کیجئے۔ ۱۰

یا

شبلی نعمانی کے مضمون شاعری کی حقیقت کو اپنے لفظوں میں بیان کیجئے۔

۶۔ میر تقی میر کی امتیازی خصوصیات بیان کیجئے۔ ۱۰